بستی میں داخلہ (البقرة:58-59)

وَاِذْ قُلْنَا	ادْخُلُوْا	هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	فَكُلُوْا مِنْهَا	حَيْثُ شِئْتُمْ
اور جب ہم نے کہا:	داخل ہو جاؤ	اس بستی میں،	پھر کھاؤ اس میں سے	جہاں سے تم چاہو

رَغَدًا	وَّادْخُلُوا الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّقُوْلُوْا	حِطَّةٌ
فراغت کے ساتھ،	اور داخل ہو دروازے سے	سجدہ کرتے ہوئے،	اور کہو:	بخش دے!

نَّغْفِرْ لَكُمْ	خَطٰيٰكُمْ ؕ	وَسَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ 58
ہم بخش دیں گے تمہارے لیے	تمہاری خطائیں،	اور عنقریب ہم زیادہ دیں گے	نیکی کرنے والوں کو۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَنْزَلْنَا
پس بدل ڈالا ظالموں نے	بات سے	خلاف	اس کے جو	کہی گئی تھی	ان سے،	پھر ہم نے اتارا

عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ع 59
ظالموں پر	عذاب	آسمان سے،	اس وجہ سے کہ	وہ نافرمانی کرتے تھے۔

مختصر شرح

- دنیا میں بہت ساری چیزیں ہمیں بغیر کسی محنت کے حاصل ہوئی ہیں۔ انہیں میں سے ایک نعمت شہروں اور بستیوں میں سکون کے ساتھ رہنا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے شہروں اور بستیوں میں تمام سہولتوں کا انتظام فرمایا ہے۔ ہم ایک دوسرے کے پیشوں اور کاموں سے فائدہ اٹھاتے ہیں، جیسے ٹیچر، ڈاکٹر، انجینئر، آرٹسٹ، تاجر وغیرہ۔ اس طرح ہماری تمام بنیادی ضروریات مکمل ہوتی رہتی ہیں۔
- بڑے بڑے شہروں کو دیکھیے اور غور کیجیے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے لاکھوں کروڑوں انسانوں کے لیے خوراک کا انتظام فرمایا ہے۔ اس پر بھی ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور اس کے سامنے عاجزی اختیار کرتے ہوئے انسانیت کی خدمت کرنا چاہیے۔
- اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو شہر میں داخل ہونے کا حکم دیا تاکہ وہ وہاں اپنے لیے کھانے پینے کا سامان حاصل کر سکیں، البتہ اس کے لیے دو شرطیں رکھی گئیں:
  - ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا...: عاجزی کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو!
  - وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ...: معافی طلب کرنا۔ "حِطَّةٌ" کا مطلب ہے کم کرنا، اتار دینا۔ یعنی اے اللہ! ہم سے ہمارے گناہوں کے بوجھ کو کم کر دے، ہم سے گناہوں کو دور کر دے اور ہمیں گناہوں سے پاک صاف کر دے۔
- وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ: جو لوگ بہتر طریقے پر عبادت کرنے کا اہتمام کرتے ہیں، اپنی ذمہ داریوں کو اچھی طرح نبھاتے ہیں اور لوگوں کے ساتھ اچھا رویہ رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو بڑھا چڑھا کر اجر و ثواب عطا فرماتا ہے۔

حدیث

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سارے بنی آدم (انسان) گناہ گار ہیں اور بہترین گناہ گار وہ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں“۔ (ابن ماجہ: 4251)

- اس بات کی فکر کرتے رہیے کہ آپ کا اگلا عمل پچھلے عمل سے بہتر ہو، چاہے وہ عبادات ہوں، تلاوت ہو، پڑھائی ہو یا پھر آپسی تعلقات ہوں۔ یعنی ہر میدان میں بہتر بننے کی کوشش کیجیے۔
- فَبَدَّلَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا...: انہوں نے نہ صرف الفاظ کو بدل دیا بلکہ جس طرح داخل ہونے کا انہیں حکم دیا گیا تھا انہوں نے اس کے بھی خلاف کیا۔
- فَبَدَّلَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا...: اللہ نے بھی انداز گفتگو بدل دیا اور ”آپ/تم“ کے بجائے ان کو الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا سے خطاب کیا اور پھر انہیں سزا دی گئی۔
- رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ...: (اَلرِّجز: اَلۡعَذَابُ الشَّدِیۡد) اللہ تعالیٰ نے جلد ہی ان ظالموں کو دنیا ہی میں سزا دی۔
- اللہ تعالیٰ کے اپنے طریقے ہیں وہ آج بھی ظالموں کو مختلف طریقوں سے سزا دے سکتا ہے، جیسے ذہنی تناؤ، ٹینشن، بیماریاں اور تعلقات، ملازمت، کاروبار اور معاملات میں مشکلات وغیرہ۔
- اللہ تعالیٰ کے احکام کا مذاق اڑانے یا ان سے لاپرواہی برتنے یا ان کو برا کہنے کا لازمی انجام ہلاکت و بربادی ہی ہوا کرتا ہے۔
- اس میں ایک سبق یہ بھی ہے کہ جب بات عقائد و عبادات سے متعلق ہو تو ہمیں ہر کام قرآن و سنت کے مطابق ہی کرنا چاہیے۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کو اپنائیں ورنہ بہت ممکن ہے کہ ہم بدعت کے جال میں پھنس جائیں گے۔
- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”مَنۡ عَمِلَ عَمَلًا لَیۡسَ عَلَیۡهِ أَمۡرُنَا فَهُوَ رَدٌّ“۔ جس کسی نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے طریقے (مذہب اسلام) پر نہ ہو تو وہ رد کر دیا جائے گا۔ (مسلم: 40)

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- بنی اسرائیل پر انعام کے طور پر یہ بات کہی گئی تھی کہ وہ بستی میں داخل ہوں، مگر دو شرطوں کے ساتھ۔
- انہوں نے دونوں شرطوں کی خلاف ورزی کی اور سخت سزا کے مستحق ہوئے۔

دعا: اے اللہ! میری مدد فرمائیے کہ میں اپنے کاموں اور اپنی باتوں میں تیری فرمانبرداری کروں۔

پلان: میں ”محسن“ بننے کی کوشش کروں گا۔ یعنی اپنی عبادت و معاملات کو بہتر سے بہتر طریقے پر ادا کرنے کی کوشش کروں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
قَرْيَة	قُرَى	بستی
بَاب	أَبْوَاب	دروازہ
سَاجِد	سُجَّد	سجدہ کرنے والا
خَطِيْئَة	خَطَايَا	گناہ

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
78	د خ ل / ذ	دَخَلَ	يَدْخُلُ	اُدْخُلْ	دَاخِل	مَدْخُوْل	دُخُوْل	داخل ہونا
101	أ ك ل / ذ	أَكَلَ	يَأْكُلُ	كُلْ	اٰكِل	مَأْكُوْل	أَكْل	کھانا
3	ر غ د / ک	رَغُدَ	يَرْغُدُ	اُرْغُدْ	رَغْد	–	رَغَد	آسودہ ہونا
95	غ ف ر / ض	غَفَرَ	يَغْفِرُ	اِغْفِرْ	غَافِر	مَغْفُوْر	مَغْفِرَة	معاف کرنا
266	ظ ل م / ض	ظَلَمَ	يَظْلِمُ	اِظْلِمْ	ظَالِم	مَظْلُوْم	ظُلْم	ظلم کرنا
54	ف س ق / ذ	فَسَقَ	يَفْسُقُ	اُفْسُقْ	فَاسِق	–	فِسْق	نافرمانی کرنا
1715	ق و ل / قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَابِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
236	ش ي أ / خا	شَاءَ	يَشَاءُ	شَأْ	شَاءٍ	مَشِيْء	مَشِيْئَة	چاہنا
51	ز ي د / زا	زَادَ	يَزِيْدُ	زِدْ	زَابِد	مَزِيْد	زِيَادَة	زیادہ کرنا
1358	ك و ن / قا	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَابِن	-	كَوْن	ہونا
33	ب د ل / علا+	بَدَّلَ	يُبَدِّلُ	بَدِّلْ	مُبَدِّل	مُبَدَّل	تَبْدِيْل	بدلنا
72	ح س ن / أسـ+	أَحْسَنَ	يُحْسِنُ	أَحْسِنْ	مُحْسِن	مُحْسَن	إِحْسَان	اچھا کرنا
190	ن ز ل / أسـ+	أَنْزَلَ	يُنْزِلُ	أَنْزِلْ	مُنْزِل	مُنْزَل	إِنْزَال	نازل کرنا